روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
منگل 11 جنوری 2005ء 29 ذیقعد 1425 ہجری 11 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 9

چٹائیاں بنا کر

حضرت سلمان فارسیؓ جس زمانہ میں مدائن کے گورنر تھے ان کا وظیفہ پانچ ہزار دینار تھا۔ جب انہیں بیت المال سے یہ رقم ملتی تو وہ ساری کی ساری صدقہ کر دیتے اور ہاتھ سے چٹائیاں بُن کر آمد پیدا کرتے جس سے اپنا معمولی گزارا چلاتے۔ (الاصابہ جلد 2 ص 63)

مالی قربانی کی اہمیت، فضائل و برکات کا تذکرہ اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تقویٰ میں ترقی کا باعث بنتا ہے

وقف جدید کی وصولی میں پہلے نمبر پر امریکہ، دوسرے پر پاکستان اور تیسرے پر برطانیہ رہا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جنوری 2005ء بمقام بیت بشارت سپین کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جنوری 2005ء کو بیت بشارت سپین میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے وقف جدید کے 48 ویں سال کا اعلان کرتے ہوئے مالی قربانی کی اہمیت اور فضائل و برکات کا ذکر فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ اور متعدد زبانوں میں اس کا ترجمہ پیش کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 266 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے، اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو، اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج میں وقف جدید کے گزشتہ سال کی مالی قربانی کا جائزہ اور نئے سال کا اعلان کروں گا اور اس کے ساتھ ہی مالی قربانی کا مضمون بھی بیان کروں گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت کے علاوہ بھی متعدد جگہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ذکر ملتا ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنتا ہے۔ جو لوگ چندہ دیتے ہیں ان کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ اس جذبۂ قربانی کی وجہ سے تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔ حضور انور نے چند احادیث بیان فرمائیں جن میں مالی قربانی کی فضیلت اور آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کا قابل قدر ایثار اور نمونہ بیان ہوا ہے۔ حضور انور نے افریقہ کے بعض مخلصین کی مالی قربانی کا ذکر فرمایا اور اس کے علاوہ احمدی خواتین کی مالی قربانیوں کا بھی ذکر فرمایا۔ جو اپنے زیور پیش کر کے اخلاص کا ثبوت دے رہی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے اخلاص اور مالی قربانی کا تذکرہ فرمایا جنہوں نے اس زمانہ میں قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ اور فرمایا دلوں کی پاکیزگی قربانیوں سے ہی پیدا ہوتی ہے ان کی معمولی قربانیاں اللہ کی نظر میں بہت بڑا درجہ رکھتی ہیں۔

حضور انور نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ وقف جدید کے مخلصین کی تعداد 4 لاکھ 15 ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ تاہم معمولی محنت اور بچوں کی شمولیت کے ساتھ یہ تعداد 10 لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ حضور انور نے دنیا بھر میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتوں کا ذکر فرمایا جن میں پہلے نمبر پر امریکہ، دوسرے پر پاکستان اور تیسرے نمبر پر برطانیہ ہے۔ ان کے بعد جرمنی، کینیڈا، ہندوستان، انڈونیشیا، بیلجیئم، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریلیا شامل ہیں۔ حضور انور نے پاکستانی جماعتوں میں یہ پوزیشنز بیان فرمائیں، کراچی، لاہور اور ربوہ۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو جنہوں نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی میں حصہ لیا بے انتہا اجر عطا فرمائے۔

آخر پر حضور نے سپین کے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اس جلسہ میں شمولیت آپ لوگوں کے لئے پاک تبدیلی کا باعث ہونا چاہئے ایک دوسرے کو سلام کرنے کو رواج دیں اس ماحول میں پیار اور محبت سے ملیں اور اللہ کے ذکر سے اپنے ماحول کو معطر رکھیں اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ کر اخلاص و وفا اور قربانی کے نمونے اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ربوہ میں پلاٹ خریدنے والے متوجہ ہوں

ربوہ میں قطعات و مکانات کی قیمتوں میں بے انتہا اضافہ ہو رہا ہے۔ گو ملک میں رئیل اسٹیٹس کی قیمتوں میں چڑھاؤ ہے۔ تاہم اس تناظر میں بھی یہاں قطعات کی قیمتیں غیر حقیقی ہوتی جا رہی ہیں۔ چند مفاد پرست افراد مختلف طریقوں سے محض کاروباری اور ذاتی منفعت کی خاطر ناجائز طور پر قیمتوں کو بڑھانے میں ملوث ہیں۔ جو اس بستی کے قیام کی بنیادی غرض کو پامال کر رہے ہیں۔ اس لئے ایسے تمام احباب جو ربوہ میں ذاتی ضرورت کے تحت پلاٹ یا مکان کی خرید و فروخت کے خواہشمند ہیں وہ پورا جائزہ لے کر آئندہ سودے کریں۔ اور راہنمائی کے لئے مرکز میں متعلقہ شعبوں سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ ربوہ میں سکنی پلاٹس خرید کرتے ہوئے اس بستی کے وقار اور تقدس کا احترام ہر ایک کے لئے فرض لازم ہے۔ (نظارت امور عامہ ربوہ)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 16 جنوری 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

باورچی کی دو خالی آسامیاں

دارالضیافت ربوہ میں باورچی کی دو خالی آسامیاں فوری طور پر پر کرنی مقصود ہیں۔ مرکز سلسلہ میں خدمت کرنے کی خواہش رکھنے والے احباب اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔ کھانے پکانے کے کام میں ماہر ہونا ضروری ہے۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ
فون 04524-213938-212479)

خطبہ جمعہ

رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں کلام الٰہی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح

جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں اسے رشتہ دے دو

ماں باپ اور ولی کی پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے آغاز کریں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 2/مارچ 2001ء بمطابق 2/امان 1380ھش بمقام بیت الفضل لندن برطانیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سورہ نساء کی آیت نمبر 2 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

سورہ النساء کی یہ دوسری آیت ہے- دوسری آیت اس لئے میں نے کہا ہے کہ ہم بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں- جب بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں تو اس کو پہلی آیت کہیں گے- اس کا ترجمہ یہ ہے: اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ہے اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا- اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو- یقیناً اللہ تم پر نگران ہے-

جیسا کہ اس آیت کریمہ کی تلاوت سے ظاہر ہو جاتا ہے آج پھر میں **رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں ہی کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں** بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں' ان کو دور کرنا ہے اور بہت سی مشکلات ہیں جن کی طرف توجہ دلانی ہے پہلے میں چند احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں-

حضرت ابو حاتم مزنی ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب **تمہارے پاس کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لے کر آئے تو اسے رشتہ دے دو**- اس کا دین اور اخلاق ہی ہیں جن کو اہمیت دینی چاہئے- اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ و فساد برپا ہو جائے گا- صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اگر اس میں کوئی بات ہو تو پھر بھی- اس پر آپ ؐ نے اصرار سے فرمایا جب تمہارے پاس وہ شخص شادی کا پیغام لے کر آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس سے نکاح کر دو- اور یہ بات آپ نے تین دفعہ فرمائی-

(ترمذی - کتاب النکاح- باب اذا جاء کم من ترضون دینه)

''اس میں کوئی بات ہو'' سے مراد یہ ہے کہ کوئی نقص ہو- تو اس کے باوجود اگر اس کے دین اور اخلاق پسند ہوں تو ایسے رشتے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ بہت اچھے نباہے جاتے ہیں-

شادی سے پہلے حسن نیت سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی- حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور ایک آدمی کو اس کی نیت کے مطابق ہی اجر ملے گا- جو شخص اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول کے لئے ہو گی- اب یہ ضمناً لوگوں کو مدنظر رکھنا چاہئے- یہاں بہت سے مہاجر آتے ہیں کچھ جو مجبوراً واقعی تکلیفوں کی وجہ سے ہجرت کرتے ہیں وہ اللہ اور رسول کے لئے ہجرت کرتے ہیں- کچھ جو پیسے دے دلا کر اور جھوٹ بول کر صرف اچھی کمائی کی نیت سے باہر آتے ہیں تو اللہ کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا ان لوگوں کی ہجرت کمائی کی خاطر ہی سمجھی جائے گی- کچھ ایسے ہیں جو دنیا کے حاصل ہونے یا کسی عورت سے وہاں جا کر نکاح کرنے کے لئے ہجرت کرتے ہیں- یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے- دیکھو اس زمانے کا حال بھی اس زمانے کے رسول پر بھی ظاہر تھے جو اس زمانے کا بھی ہے اور آئندہ زمانوں کا بھی- آج کل بہت کثرت سے یہ بات ہو گئی ہے کہ ہجرت کرتے ہیں تو صرف خوبصورت' باہر کی بیرونی لڑکی سے شادی کی خاطر تاکہ اس طرح پھر بیرونی ممالک کے ویزے اور پاسپورٹ بھی مل جائیں اور رشتہ بھی ہو جائے- یہ رشتہ دھوکے ہیں جن کو میں **بالکل واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایسے لڑکے کو اگر کوئی لڑکی اچھی مل بھی جائے تو خدا کے نزدیک وہ ہجرت اس عورت کی خاطر ہو گی اللہ کی خاطر نہیں ہو گی**-

ایک اور حدیث میں منگنی پر منگنی کا پیغام دینے کی ممانعت فرمائی گئی ہے- عبدالرحمٰن بن شماسہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عامر ؓ کو منبر پر خطاب کرتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن' مومن کا بھائی ہے- پس کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے طے کردہ سودے سے بڑھ کر سودا لگائے- یعنی اگر سودا چل رہا ہو کسی چیز کا تو جب تک وہ سودا طے نہ ہو جائے اس وقت تک خاموش رہے- اگر وہ سودا رد کر دیا جائے تو پھر دوبارہ اپنا سودا بڑھ کر بھی لگا سکتا ہے مگر اس سے پہلے نہیں- اسی طرح اس کے لئے یہ بھی **جائز نہیں کہ اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے- پس اگر پتہ لگ جائے کہ کسی کی منگنی کا پیغام ہوا ہوا ہے تو اس وقت تک خاموشی اختیار کرنی چاہئے جب تک اس کا فیصلہ نہ ہو جائے**- فرماتے ہیں یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے- یعنی جس نے پیغام دیا ہے یا جس کا پیغام دیا ہوا ہے دونوں میں سے کوئی بھی اس رشتہ کو چھوڑ دے تو پھر نیا رشتے کا پیغام دیا جا سکتا ہے-

ایک حضرت ابو ہریرہ ؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے انصار کی ایک عورت کو شادی کا پیغام بھجوایا ہے- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کوئی چیز ہوتی ہے- تو جو پہلے اشارہ تھا وہ اسی طرف تھا کہ شکل دیکھ کر ایسی بات اگر کوئی نظر آئے جو ناپسندیدہ رہے اور ہمیشہ کھٹکتی رہے تو اس شادی سے بھی احتراز کرنا چاہئے- تو آنحضور ؐ نے اس سے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے- اور پھر یہ فرمایا کہ تم مہر کیا رکھو گے؟- اس نے کہا چار اوقیہ چاندی- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار اوقیہ! گویا تم اس پہاڑ کے گوشہ سے چاندی کھود کے اسے دو گے- اس زمانہ میں چار اوقیہ' غربت کا زمانہ تھا بہت بڑی چاندی سمجھی جاتی تھی اور ایک بڑا مہر سمجھا جاتا تھا- آپ ؐ نے فرمایا ہمارے پاس اتنا نہیں ہے جو ہم تمہیں دیں- صاف پتہ چلتا ہے کہ اس میں یہ بھی حکمت تھی کہ وہ آدمی غریب ہو گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ تھا کہ اگر وہ مجھ سے اجازت لے لے گا تو

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

پھر مجھ سے ہی مطالبہ کرے گا- تو فرمایا ہمارے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ تمہیں بری کے لئے یا مہر کے لئے اتنا دیں- ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ تمہیں کسی مہم پر بھجوا دیں وہاں تم کچھ مال غنیمت حاصل کرلو- پھر آپؐ نے ایک دستہ بنی عبد کی طرف بھجوایا تو اس شخص کو اس دستہ میں بھجوایا اور یہی گمان ہے کہ وہاں سے وہ اپنے مہر کی رقم اچھی وصول کرکے آیا-

وٹہ سٹہ کی شادیوں کا بھی ایک رواج ہے اور اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے- ایک بھائی کی کسی جگہ شادی ہو تو اس کی بہن کے رشتہ دار کے ساتھ اپنی بہن کی شادی بھی ہوسکتی ہے مگر شرط یہ نہیں ہوسکتی کہ نکاح کا پیغام تب دیں گے جب تم اس کے جواب میں ہماری بہن کے لئے پیغام دو گے- یہ رشتے ہمیشہ بری طرح ناکام ہوتے ہیں اور اگر ایک شخص اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے تو دوسرا بغیر اس کے کہ وہ بیوی کو دیکھے کہ اچھی ہے یا بری ہے وہ اس پر ظلم شروع کردیتا ہے- تو اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے- فرمایا شغار سے توبہ کرو' شغار نہ کیا کرو اور شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ شخص اس کے ساتھ اپنی بیٹی بیاہ دے گا اور ان دونوں شادیوں کا مہر طے نہ کیا جائے- یہ بھی اس میں خرابی رکھتے ہیں کہ مہر کو طے نہیں کرتے- تو اس قسم کی شادیوں کا رواج ہمارے جھنگ میں جانگلیوں میں **ابھی تک ہے یعنی بہت بوڑھا آدمی کسی چھوٹی لڑکی سے شادی کرلیتا ہے اور اس کے بدلے پھر اپنی بیٹی کو اس کے کسی گھر کے مرد سے بیاہ دیتا ہے- تو یہ دونوں ہی بہت ہی ناپسندیدہ رشتے ہیں جو کہ مکروہ ہیں اور ان سے جماعت کو توبہ کرنی چاہئے-**

بیوگان کا رشتہ کروانا چاہئے- یہ حضرت مسیح موعود فرمارہے ہیں ''جس عورت کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پیارا ہے' اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرلے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے''- (ملفوظات جلد پنجم - جدید ایڈیشن - صفحہ 47)

''ایک سوال ہوا- ایک عورت تنگ کرتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنادو اور اس کا خاوند غریب ہے-

جواب:- **وہ عورت بڑی نالائق ہے جو خاوند کو زیور کے لئے تنگ کرتی ہے** اور کہتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنادے- پیغمبر خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ ایسا واقعہ پیش آیا اور آپؐ کی ازواج نے آپؐ سے بعض دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کیا تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ان کو فقیرانہ زندگی منظور نہیں ہے تو ان کو کہہ دے کہ آؤ تم کو الگ کردوں- انہوں نے فقیرانہ زندگی اختیار کی' آخر نتیجہ یہ ہوا کہ وہی بادشاہ ہوگئیں'' - پھر اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو بعد میں بہت کچھ عطا کیا- ''یہ صرف خدا تعالیٰ کی آزمائش تھی''-

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود صفحہ 148)

''ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہوچکی ہے- اب اس کو قائم رکھنا چاہئے یا نہیں؟ فرمایا: ''ناجائز وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے''

(ملفوظات جلد پنجم - جدید ایڈیشن صفحہ 231)

یہ کہہ کر کہ غیر احمدی سے پہلے سے وعدہ کیا ہوا ہے' یہ بالکل جھوٹ ہے- جہاں نہیں کرنی چاہئے وہاں بہرحال وعدہ کو توڑنا زیادہ مناسب ہے-

ایک دفعہ صبح سیر پر جارہے تھے تو یہ سوال اٹھا کہ مہر کتنا ہونا چاہئے- فرمایا: ''تراضی طرفین سے جو ہو اس پر کوئی حرف نہیں آتا اور شرعی مہر سے یہ مراد نہیں کہ نصوص یا احادیث میں کوئی اس کی حد مقرر کی گئی ہے''- یہ ایک عام محاورہ ہے شرعی مہر- اس زمانہ کے حالات بالکل اور تھے' اس زمانہ کے حالات بالکل اور ہیں- **حق مہر اپنی حیثیت اور توفیق کے مطابق رکھنا چاہئے-** ''ہمارے ملک میں یہ خرابی ہے کہ نیت اور ہوتی ہے اور محض نمود کے لئے لاکھ لاکھ روپے کا مہر ہوتا ہے''

- آج کل تو لاکھ روپے اب بھی بہت ہیں لیکن مسیح موعود کے زمانہ میں تو لاکھ روپے کی کروڑوں کی قیمت تھی تو بعض نمود کی خواہش کے طور پر' بتانے کے لئے کہ ہم اتنا حق مہر رکھ رہے ہیں وہ رکھ دیتے ہیں- صرف ڈراوے کے لئے رکھا جاتا ہے تاکہ مرد قابو میں رہے اور کبھی اس لڑکی کو طلاق دینے کا سوچے بھی نہیں کیونکہ اپنا وہ حق مہر ادا کرنا پڑے گا-

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کا فتویٰ یہ ہے: ''میرا مذہب یہ ہے کہ جب ایسی صورت میں تنازعہ آپڑے تو جب تک اس کی نیت ثابت نہ ہو کہ ہاں رضا و رغبت سے وہ اسی قدر مہر پر آمادہ تھا جس قدر کہ مقرر شدہ ہے تب تک مقررہ مہر نہ دلایا جاوے''- تو ہمارے جو قضاء کے معاملات ہیں ان میں بھی اس بات کو خوب اچھی طرح مدنظر رکھنا چاہئے کہ ایک رسمی مہر کے نتیجہ میں ایک غریب آدمی پر ہرگز یہ بوجھ نہیں ڈالا جاسکتا کہ جو مہر رکھا گیا تھا اتنا ہی وہ ادا کرے- اس کے حالات ہوں گے وہ دیکھ کر قضاء فیصلہ کرسکتی ہے کہ جتنی اس کی توفیق ہے اس کے مطابق حق مہر ادا کرے اور پہلا جو رکھا ہوا تھا وہ فرضی تھا- فرماتے ہیں: بدنیتی کی اتباع نہ شریعت کرتی ہے اور نہ قانون''- (ملفوظات جلد سوم - جدید ایڈیشن - صفحہ 284)

اب حضرت مسیح موعود کے ان اقتباسات اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اصولی ہدایت بیان کرنے کے بعد میں رشتہ ناطہ کے روزمرہ مسائل سے متعلق کچھ آپ کے سامنے باتیں رکھنا چاہتا ہوں- رشتہ ناطہ سے متعلق جب سے میں نے اعلان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تحریک پیدا کی ہے میرے دل میں اور رؤیا میں بھی دیکھا کہ رشتہ ناطہ کی طرف خصوصیت سے توجہ ہو تو اس ضمن میں مجھے حیرت ہوئی کہ بہت ہی زیادہ یہ شعبہ عدم توجہ کا شکار ہوا تھا- بے شمار لڑکیاں ایسی علم میں آئیں جن کی شادی کی ماں باپ کو بھی پرواہ نہیں تھی اور اس تحریک کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی وہ سامان پیدا کررہا ہے کہ بہت اچھے اچھے رشتے ہورہے ہیں- **لیکن اس کا ایک غلط مطلب نکالنا عام ہوگیا ہے اور پاکستان کے لوگ خصوصیت سے یہ سمجھتے ہیں کہ رشتہ ناطہ کی تحریک کا مطلب یہ ہے کہ میں ان کی بچیوں کی سب کی شادیاں انگلستان میں کردوں یا جرمنی میں کردوں- یہ بالکل دھوکا ہے** میں نے ہرگز کبھی بھی یہ نہیں کہا کہ رشتے کے بہانے پاکستان یا باہر انگلستان وغیرہ کی لڑکیوں کو باہر انگلستان بلایا جائے گا یا جرمنی بھجوایا جائے گا- رشتہ ناطہ ایک الگ مسئلہ ہے اس میں بچیوں کی عمریں برباد نہ کریں اور اچھا رشتہ جس میں دین کو اہمیت ہو اور اخلاق کو اہمیت ہو وہ اگر پاکستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے' ہندوستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے' بنگلہ دیش میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے تو رشتہ ناطہ کو ولایت آنے کے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی-

پس ہر جگہ ملکوں کو رشتہ ناطہ کے شعبہ کو بہت منظّم کرنے کی تاکیدیں کی جاچکی ہیں اور جہاں تک میرا علم ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ توجہ سے رشتہ ناطہ کے شعبے کام کررہے ہیں- **تو اپنے اپنے ملک میں رشتہ ناطہ کے شعبہ سے رابطہ پیدا کریں اور اگر وہ بے احتیاطی برتیں یا عدم توجہی کا سلوک کریں تو پھر مجھے لکھیں پھر میں ان کو پکڑوں گا انشاء اللہ-** آپ کی مشکلات ہر صورت میں حل کرنے کی کوشش کی جائے گی مگر کامیابی یقیناً ہو جائے' اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا- کئی حالات ایسے ہوتے ہیں جن میں بعض بچیوں کی شادی نہیں ہوسکتی- وہ مجبوری کے حالات ہیں- مگر ایسی بچیوں کے متعلق کم سے کم اتنی احتیاط کرنی چاہئے کہ حسن سلوک کیا جائے- میں ابھی آپ کے سامنے مثالیں رکھوں گا کہ بعض بچیوں کے قد چھوٹے ہیں' بعض بدصورت ہوتی ہیں ان سے حسن سلوک کا معاملہ نہیں کیا جاتا اور بہت ہی دلآزاری کا سلوک کیا جاتا ہے- تو کئی بچیوں نے مجھے اس قسم کی شکایتیں بھیجی ہیں جو میں اب آپ کے سامنے رکھوں گا-

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسی بچیاں جن کے متعلق یہ شکایت ہے کہ قد چھوٹا ہے یا شکل خراب ہے تو پہلے کیوں نہیں ان کے متعلق پتہ کرتے- یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ پتہ نہ لگے کہ کسی لڑکی کی

شکل کیسی ہے یا قد کتنا ہے- یہ سارے کوائف رشتہ ناطہ کے جو رجسٹرز ہیں ان میں بھی درج ہوتے ہیں اور دوسروں سے خاموشی سے پتہ کیا جا سکتا ہے بجائے اس کے کہ کسی لڑکی کے والدین سے یا لڑکی سے کچھ بات کی جائے- پہلے اچھی طرح پتہ کر لیں پھر اگر نیت ہو تو ان کے پاس جائیں ورنہ نہ جائیں- اس سے تو بے چاری بچیوں کی بہت دلآزاری ہوتی ہے اور مجھے کثرت سے ایسی بچیاں شکایتوں کے خط لکھتی ہیں-

بعض لڑکی دیکھنے آتے ہیں اور مکان دیکھ کر چلے جاتے ہیں یعنی لڑکی اچھی بھی ہوتی ہے' ضروری نہیں کہ اس کا قد چھوٹا ہو یا بدصورت ہو' اچھی خوبصورت لڑکیوں کے بھی وہ شوق سے رشتے لینے جاتے ہیں اور تبصرہ لڑکی پر نہیں بلکہ مکان پر ہو رہا ہوتا ہے کہ اچھا آپ کا مکان اتنا سا ہے- **ایسی بداخلاقیاں جماعت میں رواج نہیں پکڑنی چاہئیں**- بعض لوگوں کی اپنی بہو بیٹیاں بھی ہوتی ہے ان کو یہ بھی سوچنا چاہئے کہ ان کے ساتھ اگر کوئی یہ سلوک کرے گا تو ان کو کیسا محسوس ہوگا-

بعض لڑکے جہیز اور جائیداد کے لالچی ہوتے ہیں پھر بعض توفیق سے بڑھ کر مہر باندھتے ہیں- مہر کے متعلق تو میں بیان کر چکا ہوں لیکن جہیز اور جائیداد کی لالچ میں جو لڑکے شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے متعلق میں بتا دیتا ہوں کہ جماعت کو ہرگز ان کی مدد نہیں کرنی چاہئے- ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے اور کہنا چاہئے تم جاؤ جہاں چاہو بھاگے پھرو جماعت تمہارے ساتھ مدد کا کوئی سلوک نہیں کرے گی- اگر تمہیں اپنی مرضی کی جائیداد چاہئے تو جہاں مرضی کر لو- احمدی لڑکیوں کو بیچاریوں کو کیوں خراب کیا جائے-

بعض کہتے ہیں لڑکی خوبصورت ہو اور لمبی ہو اور سمارٹ ہو اور اپنی صورت کبھی آئینہ میں نہیں دیکھتے- بعض کے قد ٹھگنے ہوتے ہیں اور خود سمارٹ نہیں ہوتے لیکن لڑکی ایسی چاہتے ہیں- کبھی کبھی شیشہ بھی دیکھ لیا کریں اور یاد رکھیں کہ بعض دفعہ لڑکی بدصورت بھی ہو اگر خاوند خوش اخلاق ہو سیرت کی قدر کرنے والا ہو تو میرے علم میں ایسے رشتے ہیں کہ خاوند بیوی کے حسن خلق پر جان نچھاور کرتے ہیں اور بہت ہی عمدگی کے ساتھ ان کا نباہ ہوتا ہے- **پس شکل وصورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے- میں آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہوں اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بہرحال ترجیح دینی چاہئے**- ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں کہ ماں باپ اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہیں- انکا معیار اور ہے اور اس معیار کے رشتے ملتے نہیں ان کو یہاں تک کہ پڑی پڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں-

اور بعض لڑکوں کے متعلق تو صاف پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی نیت گندی ہے' شادی کی نیت نہیں بلکہ پیسہ کمانے کی نیت ہے- لیڈی ڈاکٹر یا کسی پروفیشنل لڑکی کا مطالبہ کرتے ہیں- شادی وہاں کریں گے جہاں کوئی لیڈی ڈاکٹر ہو یا اس کا کوئی پروفیشن ہو- تو کمائی کے لئے انہوں نے اگر کچھ کرنا ہے تو پھر کمائی کے لئے نوکر رکھ لیں لیکن یہ کہ بیہودگی ہو- یہ شادی تو نہیں ہو سکتی پھر- یہ شادی محض فرضی اور ناجائز ہے اور کبھی نہیں نبھتی- جو کمائی کے لئے شادی کرتے ہیں پھر کمائی والی عورتیں جو کماتی ہیں وہ ایسا تیسا کرتی ہیں ان کے ساتھ- ذرا سا آپس میں اختلاف ہو جائے تو وہ کہتی ہیں جاؤ بھاگے پھرو' روٹی ہماری کھاتے ہو اور ہم سے باتیں کرتے ہو- تو یہ صرف حرص کی باتیں ہیں جو بہت ناپسندیدہ ہیں-

پھر بہت زیادہ تعلیم کو دیکھتے ہیں- بعض دفعہ لڑکیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہو جاتی ہیں تو اس سزا میں یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ان کی شادی نہ کروائی جائے کبھی- یہ جو کمپلیکس ہے' احساس کمتری کہ خاوند کی تعلیم تھوڑی ہے اس لئے میں کیا کروں گی' کیا جواب دوں گی لوگوں کو' یہ نہایت بیہودہ طریق ہے- **خاوند کی تعلیم اگر تھوڑی بھی ہو' اخلاق اچھے ہوں اور شکل صورت مناسب ہو تو زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی کو اس کے ساتھ بیاہ دینا چاہئے- ہم نے تو دیکھا ہے کہ بعض دفعہ کم تعلیم یافتہ مرد کی زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی سے شادی کروائی جائے تو زندگی بھر بہت اچھا نباہ ہوتا ہے**- پس یہ دیکھیں کہ خوش رہتے ہیں کہ نہیں اور ان کی خوشی کا سامان کرنا چاہئے-

بعض لوگ اپنے ملک یا اپنے شہر سے باہر شادی نہیں کرنا چاہتے کہ بیٹی ہمارے پاس رہے یہ بھی ایک زبردستی کی شرط ہے جو مناسب نہیں- اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصائح پر عمل کیا جائے تو دین کو حتی المقدور ترجیح دینی چاہئے یعنی دین اچھا ہو اور کوئی ایسے نقص نہ ہوں جو بعد میں ہمیشہ کے لئے دل میں خلش پیدا کریں- تو درمیانی صورت حال ہو' صورت بہت اچھی نہ بھی ہو تو مناسب ہو' قابل قبول ہو اور **دین اور اخلاق اچھے ہوں تو ایسی شادی اللہ کے فضل سے بہت کامیاب ہوتی ہے**-

اسی طرح ایک یہ بھی لڑکوں میں رواج چل گیا ہے کہ غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کر لیتے ہیں- غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کرنے پر ان کو جماعت سے خارج تو نہیں کیا جائے گا لیکن وہ اپنی اولاد کو جماعت سے خود ہی خارج کر لیتے ہیں کیونکہ غیر احمدی لڑکیاں وہی ماحول کے بداثرات ساتھ لے کر آتی ہیں اور بچے تربیت کے معاملہ میں باپ سے زیادہ ماں کے محتاج ہوتے ہیں اور تبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماں کے پاؤں تلے جنت ہوتی ہے- مگر اگر ماؤں کا دین غلط ہو تو یہ خیال کریں کہ ان کے پاؤں تلے جنت ہے' ان کے پاؤں تلے جہنم بھی ہو سکتی ہے- تو دین کو ترجیح دیں باقی چیزوں کو بعد میں پیچھے رکھیں- دین بہرحال غالب رہنا چاہئے- اگر اولاد کو اپنا بنائے رکھنا چاہتے ہیں کہ اولاد کی دنیا اور عاقبت دونوں ٹھیک رہیں تو ایسی بیویاں گھر میں لائیں جو ان کی اچھی تربیت کرنے والی ہوں-

اب ایک دو چند عمومی نصیحتیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں- رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا' **ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں- دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے**- حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک نمونہ کو دیکھیں کہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت پہلے ہزاروں سال پہلے سے دعا کی ہوئی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو جو تھے وہ بہرحال اللہ کی تقدیر میں بننا ہی تھا لیکن ان دعاؤں کا بھی ضرور دخل ہے- چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیمؑ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھلایا اور اپنے اوپر درود میں حضرت ابراہیمؑ پر درود بھی لازم کر دیا-

حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے شادی سے پہلے سے دعائیں کی ہوئی تھیں تو دعاؤں میں ضرور اپنی اولاد کو یاد رکھا کریں اور اس کے نتیجہ میں جو رشتے بھی ان کے ہوں گے وہ بھی اللہ کے فضل سے اچھے ہوں گے-

بعض لوگ خاندانوں کی ظاہری شان وشوکت کی خاطر شادی کر لیتے ہیں یا محض مال اور حسن وجمال کی وجہ سے شادی کر لیتے ہیں ایسے گھرانوں کے انتخاب اور پسند کے پیمانے دنیا کے تابع ہونے کے باعث کبھی درست ثابت نہیں ہوتے-

نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں قول سدید سے تعلق رکھنے والی آیت مرکزی نقطہ رکھتی ہے' مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور مرکز ہی میں یہ بیان کی گئی ہے- قول سدید سے یہ مراد نہیں کہ سچ بولا جائے' قول سدید سے مراد یہ ہے کہ سچ ایسا بولا جائے کہ اس سے غلط مطلب نکلنے کا کوئی امکان ہی باقی نہ رہے- ورنہ بسا اوقات انسان ایک سچی بات کرتا ہے اور پھر بھی بعض باتوں کو پوشیدہ رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے میں نے جھوٹ تو نہیں بولا- یہ باتیں بیان ہی نہیں کیں جو تھیں- اگر یہ کہا جائے مثلاً کہ میری بیٹی کو مرگی نہیں ہے اور مرگی نکلے یہ تو جھوٹ ہے- لیکن بعض

سمجھتے ہیں یہ کہنا ضروری تو نہیں کہ مرگی ہے اور کہتے ہیں ہم نے تو سچ بولا ہے۔ لیکن قول سدید کا تقاضا ہے کہ کہا جائے کہ مرگی کی تکلیف ہے اور پھر اس کو سوچنے سمجھنے کے بعد اگر کوئی اس بچی سے شادی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار دنیا میں ایسے لوگ ہیں جن کو مرگی کی تکلیفیں ہیں اور ان کے خاوند ان سے بہت خوش ہیں' آگے ان کی اولاد بھی اچھی پیدا ہوئی ہے' تو اس لئے یہ تو نہیں ہوسکتا کہ مرگی والوں کی شادی ہی نہ ہو' میں نے تو ہزار ہا معاملات دیکھے ہیں جن میں مرگی والی شادی ہوئی اور اچھے نباہ بھی ہوئے ہیں لیکن پہلے بتانا ضروری ہے۔

ایک شادی کا معاملہ تھا مجھے بتایا گیا کہ اس کی ہونے والی ساس نے اس کو قبول کرلیا۔ وہ لڑکی بہت ہی حیا والی اور غیرت والی اور قول سدید والی تھی۔ اس نے خود مجھے کہا کہ میری ہونے والی ساس کو یہ پتہ نہیں ہے کہ مجھے مرگی کی تکلیف رہی ہے اگرچہ اب اللہ کے فضل سے وہ تکلیف ہٹ بھی چکی ہے لیکن میں ہرگز شادی نہیں کروں گی جب تک آپ پہلے اس کو یہ نہ بتا دیں کہ اس بچی کو مرگی کی تکلیف رہی ہے۔ **جب میں نے بتا دیا تو اس کی ہونے والی ساس نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا اللہ کا احسان ہے کہ اتنی نیک فطرت بچی میری بہو بن رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مرگی سے جس طرح پہلے نجات بخشی ہے آئندہ بھی انشاءاللہ نجات بخشے گا** اور اگر خدانخواستہ کبھی دورہ ہو بھی جائے تو میں اور میرا بیٹا ہرگز اس کو برا نہیں منائیں گے۔ پس قول سدید کے نتیجہ میں بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور کئی خرابیوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو جہاں اہمیت دی ہے وہ درست ہے کہ دین کو بہرحال اہمیت دینی چاہئے مگر کفو کا بھی ساتھ ہی ذکر فرمایا ہے۔ کفو سے بہت سی باتیں مراد ہوتی ہیں۔ یعنی جس طرح قرآن کریم میں سورہ قل ھو اللّٰہ احد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولم یکن لہ کفوا احد۔ اس کا کفو بھی ہونا چاہئے۔ کوئی نہ کوئی آپس میں ملنے جلنے کے لئے کوئی قدر مشترک بھی تو ہونی چاہئے۔ اگر کفو نہ ہو تو اس سے رشتے اکثر خراب ہو جاتے ہیں خواہ دین ہو۔ **تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو اپنی جگہ رکھ کر اسی کو اولیت دینے کے باوجود جب کفو کا فرمایا ہے تو ہر ممکن کوشش ہونی چاہئے کہ میاں بیوی کا کچھ جوڑ تو ہو اور شکل صورت کا یا خاندان کا یا ماحول کا یا رہن سہن کی طرز کا آپس میں کوئی جوڑ ہو تاکہ پھر رشتے اچھے قائم ہوسکیں۔**

بعض رشتے میرے علم میں ہیں جو آخر ٹوٹ گئے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ ایک شخص کی کھانے کی عادت جو تھی وہ بہت ناپسندیدہ تھی اور بیوی کے اندر نفاست پائی جاتی تھی اور روزانہ جو دیکھتی تھی کہ اس طرح کھانا کھاتا ہے' منہ میں انگوٹھا ڈال دیتے ہیں بعض دفعہ' تو اس سے یہ برداشت نہیں ہوتا تھا ہر چیز دوسری ٹھیک تھی۔ تو اس لئے اس کو کفو کہتے ہیں کہ تہذیب دونوں کے اندر برابر پائی جائے۔ رہن سہن اٹھنے بیٹھنے کے انداز اچھے ہوں۔ اگر یہ باتیں بھی دیکھی جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے بہت کامیاب ہوتے ہیں۔

اب میں بتاتا ہوں کہ ہم نے جو اقدامات کئے ہیں وہ یہ ہیں کہ امراء کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ذیلی تنظیموں خصوصاً انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ سے ضرور مدد لیں اور رشتہ ناطہ کے شعبہ کی فائلیں بنائیں' شادی کے قابل تمام لڑکوں اور لڑکیوں کے مکمل کوائف اکٹھے کریں۔ اگر اپنے طور پر لوگوں کے کوائف بھجوانے کا انتظار کرتے رہیں گے تو اکثر لوگوں میں یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ لڑکوں کے کوائف تو نہیں بھیجتے' وہاں تو اپنی مرضی کرتے ہیں زبردستی۔ اور لڑکی کے بھیج دیتے ہیں۔ یعنی لڑکوں کی شادی کرانے کے وہ ذمہ دار لڑکیوں کی شادی کرانے کی جماعت ذمہ دار۔ یہ تو تلک اذا قسمة ضیزی یہ تو نامناسب تقسیم ہے۔ **خدا کا خوف کریں لڑکیوں کے کوائف جہاں بھیجتے ہیں لڑکوں کے بھی کوائف بھجیں اور دونوں کے متعلق اگر جماعت بیک وقت غور کرے تو بہت بہتر رشتے تجویز کرسکتی ہے۔ ہاں رشتہ تجویز کرتے وقت آخری ذمہ داری اسی کی ہوگی جس نے رشتہ قبول کیا یا اس کا انکار کیا۔** جماعت صرف مدد کے لئے کوائف بھیج دیتی ہے۔ ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان کوائف کو ضرور منظور کرو۔ منظور یا نامنظور کرنا آخر آپ کا اپنا کام ہوگا۔ کوائف بھیجنے میں' درست تصدیقات مہیا کرنے میں جماعت کی ذمہ داری ہے۔

جب کوائف آپ کو میسر آجائیں پھر دعا اور استخارہ کے بعد فیصلہ کریں۔ لیکن استخارہ کے متعلق یہ غلط فہمی میں دور کرنا چاہتا ہوں کہ استخارہ میں ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معین خبر ملے اس کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ استخارہ کا مطلب صرف اتنا ہے کہ خیر طلب کی جائے۔ پس اللہ سے رشتوں میں خیر طلب کی جائے۔ اگر کچھ عرصہ دعاؤں کے بعد دل کو تسلی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ دل کو پھیر دے تو یہی استخارہ کا مقصد ہے۔ اور دعائے خیر کرنے کے نتیجہ میں دل کو تسلی ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ پھر باقی کوائف دیکھ کر دین اور دنیا اور باقی کفو وغیرہ دیکھ کر اس میں شادی کا فیصلہ خود کریں۔ جماعت پر اس کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ صرف یہی کافی ہے جماعت کے لئے کہ حالات معلوم کرنے میں' صحیح کوائف مہیا کرنے میں ہر قسم کی مدد کرے۔

اب صحیح کوائف کے متعلق اتنا ضروری ہے کہ جماعت سے مدد لی جائے کہ بعض لوگ جاتے ہیں ربوہ یا قادیان وغیرہ اور جاکے لالچ دیتے ہیں اپنے بیٹے کے متعلق کہ بہت بڑا کاروبار ہے بہت بڑی آمد ہے اور سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ لیکن باہر جاکر پتہ چلتا ہے کہ کوئی کاروبار ایسا نہیں ہے اور جماعت سے بھی تعلق یونہی واجبی سا ہی ہوتا ہے تو یہاں آکر پھر وہ بچیاں خراب ہوتی ہیں اور بہت سخت رشتہ ناطہ کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ شادیاں اکثر ٹوٹ جاتی ہیں۔ زیادہ تر ظلم بچیوں پر ہی ہوتا ہے۔ تو ان کے ماں باپ باہر کی لالچ نہ کریں۔ ولایت بھجوانے کے لئے اگر لڑکے کے کوائف اونچی شان کے بھی ملیں تو جماعت سے پہلے پوچھیں۔ اگر جماعت ان کو بتا دے کہ ہاں یہ لڑکا اچھے اخلاق کا ہے اور مناسب آمد جتنی اس نے بتائی ہے اتنی ہی ہے تو پھر بے شک اس سے شادی کر دیں اس کی لیکن اپنی بچیوں پر خود ظلم نہ کریں۔

لاتقتلوا اولادکم کا ایک یہ بھی مفہوم ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی بچیوں کے گلوں پر چھریاں نہ پھیریں ساری عمر وہ ترستی اور تڑپتی رہ جاتی ہیں اس لئے بیٹیوں کا معاملہ تو بہت ہی زیادہ اہم ہے ہمیشہ جماعت سے ان کے کوائف معلوم کرکے لڑکے کی طرف سے جس طرح پاکستان یا ہندوستان وغیرہ میں لالچ دی جاتی ہے اس کے **کوائف معلوم کرلیں' جماعت انشاء اللہ اس معاملہ میں بہت احتیاط برتتی ہے اور اگر جو بھی جماعت کوائف مہیا کرے' الا ماشاء اللہ وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتے ہیں'** تو اس خصوصی نصیحت کی مجھے اس لئے ضرورت پڑی ہے کہ آج کل رشتہ ناطہ کا بہت ہنگامہ ہوا ہوا ہے۔ بہت شور ہوا ہے اور میری نصیحت کو غلط سمجھنے کی وجہ سے میری خواب کا غلط مطلب و نتیجہ نکالنے کی وجہ سے بہت سی خرابیاں مسلسل جاری ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ جب اس نے مجھے حکم دیا تو کام بھی خود ہی کروا رہا ہے۔ ایسے حیرت انگیز رشتے خود بخود اچھے ہوتے چلے جارہے ہیں کہ ہمیشہ میرا دل شکر سے جھک جاتا ہے اللہ کے حضور اور جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں اور حضرت مسیح موعود کے جو اقتباسات میں نے سنائے ہیں اور خود اس پر جو نصیحتوں کا اضافہ کیا ہے ان کو اچھی طرح پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پھر انشاءاللہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے ۔ اکثر کہہ سکتا ہوں سارے بہرحال نہیں ہوسکتے ۔

(الفضل 20/ اگست 2002ء)

محترم طاہر احمد نسیم صاحب

دماغ کی چوٹ کے خوفناک نتائج

یوں تو ہمارے جسم کا ایک ایک عضو ایسی نعمت خداوندی ہے جو اپنی اہمیت میں کسی سے کم نہیں۔ اور خدانخواستہ جب کوئی عضو بیمار یا بیکار ہو جاتا ہے تو اس کی صحیح قدر و قیمت کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن باقی تمام اعضا کا سردار اور کنٹرول سنٹر دماغ اہمیت کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہے۔ تمام اعضا کی باگیں دماغ کے ہاتھ میں ہیں۔ یہ اگر انہیں حکم دے گا تو وہ کام کریں گے ورنہ بالکل بے کار ہو جائیں گے۔ پورے کا پورا دماغ سینکڑوں ننھے ننھے سنٹرز میں بٹا ہوا ہے اور ہر سنٹر جسم کے مختلف اعضا میں سے کسی ایک کو کنٹرول کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہاں تک کہ اگر دماغ کے آپریشن کے لئے کھوپڑی کے کھول دینے کے بعد دماغ کے مختلف حصوں کو چھیڑا جائے تو انسان وہی جذبات محسوس کرتا ہے جو نارمل حالات میں کیا کرتا ہے مختلف حصوں کو چھیڑنے سے خوشی۔ غمی۔ ہنسنے۔ رونے۔ مختلف اعضا کو حرکت دینے جیسے افعال سرزد ہوتے ہیں اور دماغ چونکہ براہ راست تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ صرف دوسرے اعضا کی تکلیف کو اعصاب کے پیغامات کے ذریعہ محسوس کرتا ہے اس لئے دماغ کے آپریشن کے وقت مریض کو بے ہوش نہیں کیا جاتا۔ اس لئے وہ مختلف دماغی مراکز کو چھونے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے احساسات کو بیان کر سکتا ہے۔ تو اس طرح اگر دماغی چوٹ کے نتیجہ میں دماغ کا کوئی حصہ ماؤف ہو جائے تو نہ وہ متعلقہ جسمانی اعضا کی طرف سے کسی قسم کے احساسات کو وصول کر سکے گا اور نہ انہیں کام کرنے کے احکامات جاری کر سکے گا۔ نتیجۃً جسم کے وہ اعضا فالج زدہ ہو جائیں گے اور ان کے اعصاب اور عضلات میں ان کی حرکت دینے کی طاقت نہیں رہے گی۔

دماغی کینسر اور برین ہیمرتج کے اثرات

دماغی کینسر میں دماغ کے جس حصہ میں رسولی ہو وہ حصہ رسولی کے پریشر کے تلے آ کر ماؤف ہو جاتا ہے لہٰذا ٹانگ کا یا بازو وغیرہ کا فالج پہلی علامتوں میں سے ایک ہے دماغ سے نیچے جسم کی طرف آنے والا سب سے بڑا مرکزی عصب جب گردن کے قریب ریڑھ کی ہڈی کے سرے پر پہنچتا ہے تو اس کی دو شاخیں ہو چکی ہوئی ہوتی ہیں اور یہاں پہنچ کر یہ دونوں شاخیں آپس میں یوں بل کھاتی ہیں کہ دماغ کے دائیں حصہ کی طرف سے آنے والا عصب بائیں حصہ جسم کی طرف جا کر باریک شاخوں کی صورت میں تمام جسم میں پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ بالآخر اس کی شاخیں بال سے بھی باریک ہو کر چھوٹے سے چھوٹے حصہ جسم میں جا پہنچتی ہیں۔ اسی لئے کسی انگلی کے ناخن کے کنارے کے نیچے کوئی چیز چبھنے یا کسی بال کو کھینچنے سے اس کی جڑ کے زندہ خلیات میں فوراً احساس پیدا ہوتا ہے اور وہ باریک اعصاب اس احساس کو فوراً دماغ تک بھیجتے ہیں۔ تیز رفتاری کے لئے یہ احساس بجلی کے اشاروں کی صورت میں دماغ تک پہنچتا ہے جو اس کے معنی اخذ کر کے ان اعضا تک مناسب حال احکامات انہی اعصاب کے ذریعہ سے بھیجتا ہے کہ اپنے ہاتھ کو پرے کھینچ لو یا بال کھینچنے والے کو روک دو وغیرہ وغیرہ اسی طرح دماغ کی بائیں طرف سے آنے والا عصب دائیں حصہ جسم میں پھیل کر یہی کام سرانجام دیتا ہے۔ تو اس طرح دماغ کے دائیں طرف کینسر کی رسولی ہونے کی صورت میں بائیں اطراف کے اعضا پر فالج گرتا ہے اور بائیں طرف رسولی ہونے کی صورت میں دائیں اطراف کے اعضا پر فالج گرتا ہے اور بائیں طرف رسولی ہونے کی صورت میں دایاں حصہ جسم بیکار ہو جاتا ہے۔ برین ہیمرتج Hemorrhage میں دماغ کے اندر خون کی کوئی نالی پھٹ جانے سے وہاں خون جمع ہو کر دماغی کارکردگی کو معطل کر دیتا ہے۔ اور مریض فوراً بیہوش ہو جاتا ہے جس حصہ دماغ میں خون جمع ہو جاتا ہے اس کی بافتیں تو خون کی وجہ سے کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں جبکہ ارد گرد کا حصہ خون کی نالی پھٹ جانے کی وجہ سے خون کی سپلائی سے محروم ہو کر مرنے لگتا ہے۔ چنانچہ بیہوش ہو جانے کے ساتھ ساتھ مریض پر فالج کا حملہ بھی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سر پر بیرونی طرف سے بھاری چوٹ لگنے اور اندر دماغ کی طرف خون بہہ نکلنے سے بھی یہی صورت حال پیدا ہوتی ہے۔ البتہ اگر خون کھوپڑی سے باہر کی طرف بہے تو کافی کچھ بچت کی گنجائش ہوتی ہے اور زخم ٹھیک ہو جانے کے بعد کوئی پیچیدگی باقی نہیں رہتی۔ ہاں اگر خون دماغ کی طرف نہ بھی بہے لیکن کھوپڑی پر بیرونی چوٹ مندمل ہو جانے کے بعد اس کا نشان Scar کی صورت میں دماغ پر بھی پڑ جائے تو اگرچہ مریض ذہنی اور جسمانی طور پر بالکل صحت مند اور نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہوتا ہے لیکن وقتاً فوقتاً مرگی سے مشابہ تشنج کے دورے پڑنے کے مستقل عارضہ میں گرفتار ہو جاتا ہے اور ساری عمر کے لئے روزانہ تین چار خوراکیں ایسی دواؤں کی لینا پڑتی ہیں جیسے فینا باربی ٹون وغیرہ جو دماغی حس کو کم لیول پر رکھیں۔ جب بھی دوائی میں ناغہ ہوا کچھ عرصہ بعد دورہ پڑ جائے گا۔ بلکہ دوائی استعمال کرتے رہنے کی صورت میں بھی لمبے عرصوں کے بعد جب دوائی کا اثر کم ہوتا جاتا ہے یا تو دوائی کی خوراک میں اضافہ کرنا پڑتا ہے اور یا نسبتاً لمبے وقفوں سے دورے پڑتے رہتے ہیں۔

دماغی چوٹ کی مختلف وجوہات

کینسر اور بیرونی چوٹ پر تو اختیار نہیں لیکن بعض اندرونی عوامل ایسے ہوتے ہیں جن پر کنٹرول کر کے ہم خود کو اس موذی تکلیف سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ مثلاً برین ہیمرتج کے اکثر و بیشتر مریض وہ لوگ ہوتے ہیں جو Arteriosclerosis میں مبتلا ہوتے ہیں جو خون کی شریانوں میں لچک ختم ہو کر سختی پیدا ہو جانے اور ان کے تنگ ہو جانے کا نتیجہ ہے۔ جب ہمارا دل زور سے خون کو شریانوں میں پمپ کرتا ہے تو وہ اپنی قدرتی لچک کی وجہ سے پھیلتی ہیں اور خون کا دھکا گزر جانے کے بعد واپس سکڑ کر خون کے آگے جانے میں مزید پریشر پیدا کرتی ہیں۔ شریانوں کے اس پھیلاؤ کو بخوبی نبض میں محسوس کر سکتے ہیں۔ جب ہم ایسی چکنائی والی غذائیں زیادہ مقدار میں کھائیں جن کو ہضم کرنے کے لئے پوری طرح جسمانی ورزش نہ کریں تو نہ ہضم ہونے والی چکنائی چربی کی صورت میں شریانوں کی اندرونی دیواروں کے ساتھ چمٹ چمٹ کر بالآخر دانتوں کی میل کی طرح سخت غلاف میں تبدیل ہو کر شریانوں کی لچک کو ختم کر کے انہیں پھیلنے کے قابل نہیں رہنے دیتی۔ دوسری بات یہ کہ اس چربی کی تہہ کے نتیجہ میں شریانیں تنگ ہو جاتی ہے۔ اب ظاہر ہے دل ہمارے جسم کا سب سے زیادہ طاقتور عصب ہے۔ جب یہ زور سے خون کے دھکے مارتا ہے تو شریانیں اپنی سختی اور تنگی کی وجہ سے اس خون کو آگے نہیں گزار سکتیں۔ دیر تک ایسا بوجھ پڑتے رہنے کی وجہ سے کسی جگہ شریان کمزور ہو جاتی ہے اور یہ جگہ سب سے نازک دماغ کے اندر واقع ہونے کی وجہ سے اکثر و بیشتر دماغ کے اندر ہی کسی جگہ سے یہ پھٹ جاتی ہے اور خون کے دماغ میں جمع ہونے سے برین ہیمرج ہو جاتا ہے۔ دوسری وجہ ہائی بلڈ پریشر ہے جو بذات خود شریانوں کے تنگ ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے بھی وقفوں سے دورے ہوتے ہیں۔ کسی ایسے ہی شدید دورے کے وقت شریان کسی کمزور جگہ سے غبارے کی طرح پھول جاتی اور بالآخر پھٹ پڑتی ہے۔ عام طور پر برین ہیمرج 50 سال سے زائد عمر کے لوگوں میں ہوتا ہے اس لئے انہیں اپنی غذا میں خاص احتیاط کرنا چاہئے۔ سادہ بغیر چکنائی والی غذا اور نمک کا کم سے کم استعمال۔ نیز غصہ وغیرہ کے شدید جذبات سے پرہیز اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے والی دوا کا باقاعدہ استعمال اگر اس کی ضرورت ہو تو۔ بہت حد تک اس تکلیف سے بچاؤ کا باعث ہو سکتے ہیں۔ جو اکثر اوقات موت یا دماغ کے متعلقہ حصہ کی مستقل معذوری پر منتج ہوتی ہے۔ CAT Scanning سے دماغ کے اس حصہ کا آسانی سے تعین کیا جا سکتا ہے جہاں خون جمع ہو گیا ہے اور علاج کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ علاج کی طوالت اور شفا کا دارومدار اس بات پر ہے کہ چوٹ یا بیماری کا حملہ کس قدر شدید تھا۔ شریانوں کی تنگی کے نتیجہ میں اگر دل کی طرف خون کی سپلائی میں رکاوٹ پیدا ہو جائے (کیونکہ دل جب خون پمپ کرتا ہے تو وہ باقی سارے جسم کی طرح خود اپنے اندر بھی خون سپلائی کرتا ہے) تو دل کا حملہ ہو جاتا ہے اس کا علاج سرجن یوں کرتے ہیں کہ شریان کا بند حصہ درمیان میں سے کاٹ کر نکال دیتے ہیں اور جسم کے کسی اور حصہ سے شریان کا ٹکڑا کاٹ کر کٹے ہوئے سروں کو آپس میں جوڑ دیا جاتا ہے جس سے خون کی سپلائی جاری ہو جاتی ہے۔ اس عمل کو بائی پاس آپریشن کہا جاتا ہے۔

بچوں میں دماغی چوٹ

پیدائش سے پہلے ماں کے پیٹ میں۔ یا پیدائش کے وقت یا پیدائش کے بعد پہلے سال کے دوران بعض عوامل کے نتیجہ میں بچے کے سر پر اگر چوٹ لگ جائے تو ساری عمر کے لئے روگ بن جانے کا خطرہ ہے۔ لہٰذا اس زمانے میں انتہائی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عارضہ کو Cerebral Palsy کہا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر اس تکلیف کے نتیجہ میں اعصاب پر گرفت کمزور ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں بے ڈھنگی چال۔ توازن کا فقدان۔ جسم کا کانپنا۔ مریض کے جھٹکے کے ساتھ کسی کام کو سرانجام دینا اور مریض کی باتوں کا مشکل سے سمجھ میں آنا جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر عارضہ اور شدید ہو تو دماغی صلاحیت کا فقدان، سمجھنے اور سیکھنے کی نا اہلیت۔ تشنج کے دورے اور بصارت اور شنوائی کی کمی کا باعث بنتا ہے۔ بچپن کی ایسی دماغی چوٹ کا باعث ماں کی دوران حمل کوئی شدید بیماری اور دوائیوں کا بے تحاشا استعمال ہے جن کے برے اثرات بچے پر پڑ سکتے ہیں۔ ولادت کے دوران بھی بچے کے نازک سر کو چوٹ لگ سکتی ہے۔ خصوصاً وقت سے پہلے ولادت کی صورت میں اور زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اور اگر بچہ غیر معمولی تاخیر سے پیدا ہو تو بھی بچے کو ضرورت سے کم آکسیجن مہیا ہونے کے نتیجہ میں دماغ کے کچھ خلیات مر جاتے ہیں اور دماغی عارضہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ کی تخلیق کے کامل و اکمل ہونے کا ایک اور پہلو سامنے آتا ہے۔ کہ صحت مند بچہ پیدا ہونے کے لئے قدرت کی طرف سے اس کی ماں کے پیٹ میں رہنے کے وقت کا تعین کس قدر ٹھیک ہے۔ اس میں کمی اور بیشی دونوں ہی نقصان دہ ہیں عین اسی طرح جس طرح پھل کچا ہو تو بھی بے ذائقہ اور وقت سے زیادہ عرصہ درخت پر لگا رہے تو بھی زیادہ پک کر بے ذائقہ اور ترش ہونے لگتا ہے۔ پیدائش کے بعد کسی بیرونی چوٹ یا بیماری کے نتیجہ میں بھی دماغ کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور دنیا بھر میں یہ وجہ سب سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ لہٰذا پہلا سال بچہ کی انتہائی نگہداشت کا زمانہ ہے۔ گر جانے کے نتیجہ میں اس کے نازک سر پر چوٹ لگ جانے سے زندگی بھر کا روگ پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر ایک دفعہ دماغی کمزوری کا عارضہ پیدا ہو جائے تو اس کا کوئی علاج نہیں سوائے اس کے کہ مالش اور ورزش سے اعصاب کو نرم کرنے اور حرکت کرنے کے قابل بنانے کی کوشش کی جائے۔ یا ہیرنگ ایڈ اور عینک سے شنوائی اور بصارت کچھ بہتر ہو جائے۔ لہٰذا یہ نہایت ضروری امر ہے کہ ولادت سے قبل ماں اپنی صحت کا انتہائی زیادہ خیال رکھے اور دوائی صرف ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کرے اور ولادت کے بعد بچے کی انتہائی نگہداشت کی جائے اور اسے سر کی چوٹ سے حتی الامکان محفوظ رکھا جائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **40220** میں آصف حفیظ ولد محمد حفیظ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل یاماہا مالیتی 36000 روپے، 2۔دو عدد پولٹری فارم (والدہ کی زمین پر ہیں) کا کرایہ کا 1/2 حصہ، 3۔3 عدد پولٹری فارم (والدہ کی زمین پر ہیں) انتظام خود سنبھال رکھا ہے۔ 4۔زمین والدہ صاحبہ کے نام ہے خاکسار کے حصہ میں اس کی آمد آتی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 375000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف حفیظ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ بٹ ولد عنایت اللہ سانگھڑ وصیت نمبر 32182 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر ولد بشیر احمد مرحوم سانگھڑ وصیت نمبر 34039

مسل نمبر **40221** میں نرگس طاہر زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیورات طلائی وزنی 50 گرام مالیتی اندازاً 30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نرگس طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر (مربی سلسلہ) ولد امام بخش سولنگی مرحوم شہداد پور سندھ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ ولد عنایت اللہ سانگھڑ وصیت نمبر 32182

مسل نمبر **40222** میں شاہد احمد ولد نور احمد قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری ولد محمد عبداللہ دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر صدیق احمد ولد صدرالدین صاحب دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **40223** میں نصرت پروین زوجہ شاہد احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔ طلائی زیورات وزنی 53 گرام 710 ملی گرام مالیتی 38400 روپے، 2۔حق مہر 15000 روپے جو بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ دارالفضل غربی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد محمد ابراہیم دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **40224** میں منصور احمد ولد اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت P.S دفتر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ دس مرلہ واقع دارالفضل غربی ربوہ مالیتی 400000 روپے، 2۔ پلاٹ دارالفضل غربی از والدین اڑھائی مرلہ مالیتی 70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3356 + 1507 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد 225 کوارٹر احاطہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد منصور احمد دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **40225** میں امۃ السلام زوجہ مرزا داؤد احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 58 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے 6 تولہ مالیتی 52000 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5500 + 100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد محمد سرور 2/59 دارالعلوم شرقی (نور) گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد علی احمد کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان

مسل نمبر **40226** میں صائمہ جمیل بنت محمد جمیل قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی 19 گرام مالیتی 13300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4546 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ جمیل گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ 34/A کوارٹر صدر انجمن احمدیہ وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40227** میں نظیفہ قانتہ بنت مقصود احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 48/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی ٹاپس مالیتی 1000 روپے، 2۔دو عدد کلائی گھڑیاں مالیتی 500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نظیفہ قانتہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد کارکن دفتر وصیت گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم ولد حاجی عبداللہ دارالرحمت شرق الف

مسل نمبر **40228** میں شعیب احمد ادریس ولد پروفیسر ادریس احمد قوم گل گومندے پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا (احمد) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد ادریس گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر ادریس احمد ولد میاں مہرالدین مرحوم

مسل نمبر **40229** میں بلقیس بیگم زوجہ عبدالغفور صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔ 1/8 شرعی حصہ جائیداد خاوند محترم 100000 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت برائے اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد طاہر ولد سلطان محمود کوارٹر نمبر 129 تحریک جدید فیکٹری ایریا

مسل نمبر **40230** میں تائید الرحمٰن ولد تقدیس الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/33 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تائید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ وصیت نمبر 18639

مسل نمبر **40231** میں محمد رفیق ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن 9/37 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔اڑھائی ایکڑ زمین مالیتی 300000 روپے، 2۔نقد بینک بیلنس 200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین مرحوم 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود کوارٹر نمبر 129 تحریک جدید فیکٹری ایریا

مسل نمبر **40232** میں کوثر پروین زوجہ محمد رفیق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1984ء ساکن 9/37 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 2 تولہ مالیتی 14000 روپے، 2۔سلائی مشین مالیتی 1000 روپے، 3۔حق مہر وصول شدہ 10000 روپے، 4۔سلائی مشین مالیتی 4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوثر پروین گواہ شد نمبر

1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود صاحب کوارٹرنمبر 129 تحریک جدید فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40233** میں رفعت رفیق بنت محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/37 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت رفیق گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **40234** میں صفیہ خالد گورایہ زوجہ محمد خالد گورایہ قوم جتالہ (زمیندار) پیشہ خانہ داری/ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالصدر جنوبی اندازاً مالیتی 500000 روپے، 2۔طلائی زیورات وزنی 30 تولے مالیتی اندازاً 240000 روپے، 3۔سیونگ سرٹیفیکیٹ 85000، 4۔والدین کی وراثت اور دیگر ذرائع سے موصولہ رقم 1000000 روپے، 5۔حق مہر وصول شدہ 35000 روپے، 6۔ 5 سالہ سکیم کے تحت بینک میں جمع رقم 60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 11562 روپے ماہوار بصورت پنشن و دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ خالد گورایہ گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد خالد گورایہ ولد محمد ابراہیم خاوند موصیہ

مسل نمبر **40235** میں طاہرہ عفت زوجہ عامر فہیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی 108009 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ عفت گواہ شدنمبر 1 عامر فہیم مربی سلسلہ خاوند موصیہ 42 تحریک جدید ربوہ وصیت نمبر 32612 گواہ شدنمبر 2 وحید احمد رفیق ولد محمد اصغر قمر صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 30616

مسل نمبر **40236** میں محمد افضل ولد عبدالحمید مرحوم قوم جٹ کھرل پیشہ مزدوری، خادم بیت الذکر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔نقد رقم جو مکان واقع گھیسٹ پورہ بیچ کر ملی ہے 90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد بھٹی ولد مکرم نور احمد صاحب باب الابواب ربوہ وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 راجہ عبدالودود طارق ولد بشیر احمد باب الابواب وصیت نمبر 16667

مسل نمبر **40237** میں طاہرہ صدیقہ بنت خلیل احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں طلائی وزنی 2.140 گرام مالیتی 1498 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہرہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 لقمان احمد ولد خلیل احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **40238** میں رفعت یاسمین بنت محمد رمضان قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/30 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی انگوٹھی+ بالیاں وزنی 7.700 گرام مالیتی 4600۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت یاسمین گواہ شدنمبر 1 ظہور احمد ولد جمال الدین دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفور شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **40239** میں سید خالد منظور ولد سید محمد منظور احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید خالد منظور گواہ شدنمبر 1 محمد اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ربوہ وصیت نمبر 18913 گواہ شدنمبر 2 حسن الدین بھٹی ولد جمال الدین بھٹی دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **40240** میں سیدہ ذکیہ صادقہ زوجہ سید خالد منظور قوم سید پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (اقبال) ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ جو مکان کی قیمت میں شامل ہے۔ 50000 روپے۔ 2۔مکان نمبر 1/11 دارالنصر غربی الف برقبہ 10 مرلہ مالیتی 600000 روپے، 3۔طلائی زیورات وزنی 200 گرام مالیتی 140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ ذکیہ صادقہ گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ب ربوہ وصیت نمبر 18913 گواہ شدنمبر 2 سید خالد منظور خاوند موصیہ ولد سید محمد منظور احمد دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **40241** میں سید فواد حسن ولد سید خالد منظور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید فواد حسن گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ب ربوہ وصیت نمبر 18913 گواہ شدنمبر 2 حسن الدین بھٹی ولد جمال دین بھٹی دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **40242** میں سید سرمد حسین ولد سید خالد منظور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (اقبال) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سرمد حسین گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ب ربوہ وصیت نمبر 18913 گواہ شدنمبر 2 حسن الدین بھٹی ولد جمال دین بھٹی دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **40243** میں اشفاق احمد ولد مشتاق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ آٹو مکینک ٹریز عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شدنمبر 1 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد جاوید ولد محمد شکراللہ جاوید دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **40244** میں ملازم حسین ولد رجب علی قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن دریگوندل تا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکنال زمین 55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملازم حسین گواہ شدنمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق ضلع جھنگ وصیت نمبر 27533 گواہ شدنمبر 2 عبدالرؤف طارق بلوچ ولد غلام حسین جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ وصیت نمبر 30352

مسل نمبر **40245** میں شائلہ اشرف بنت محمد اشرف بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شائلہ اشرف گواہ شدنمبر 1 نعیم اللہ خان ملہی ولد حفیظ اللہ خان کوارٹر نمبر 56 صدر انجمن احمدیہ گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد فضل کریم معلم وقف جدید کلسیاں

مسل نمبر **40246** میں مقبول احمد ولد رحمت اللہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن چک 113/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زرعی زمین واقع چک 113/D.B رقبہ 4 ایکڑ قیمت اندازاً 600000 روپے، 2۔مکان برقبہ 6 مرلہ قیمت اندازاً 30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد صادق چک 89/D.B گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ چک 63/D.B ضلع بہاولپور

مسل نمبر **40247** میں محفوظ احمد ولد مقبول احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 113/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان صاحب ولد مکرم حسین بخش صاحب چک نمبر 113/D.B ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد رمضان صاحب چک 113/D.B ضلع بہاولپور

مسل نمبر **40248** میں عقیلہ مقبول بنت مقبول احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 113/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عقیلہ مقبول گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رمضان ولد حسین بخش صاحب چک 113/D.B ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد رمضان صاحب چک 113/D.B ضلع بہاولپور

مسل نمبر **40249** میں محمد رمضان ولد غلام حسین قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی سندھ وصیت نمبر 27212 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40250** میں نازیہ رضوان زوجہ مرزا رضوان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی 413.990 گرام مالیتی 256444 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نازیہ رضوان گواہ شد نمبر 1 مرزا رضوان احمد ولد مرزا محمد اکرام حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد حیدر آباد

مسل نمبر **40251** میں غلام مرتضیٰ ولد غلام محمد قوم جھنگل جٹ پیشہ زمینداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔3 کنال زرعی زمین واقع گوٹھ علی محمد اندازاً قیمت 30000 روپے، 2 ترکہ تاحال بھائیوں کے ساتھ مشترکہ ہے۔مبلغ 30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر معلم وقف جدید ولد سجاد احمد لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40252** میں امتل وہاب زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جماپور ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے، 2۔طلائی زیورات وزن ساڑھے تین تولہ مالیتی 31500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امتل وہاب گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد شریف احمد جماپور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40253** میں عشرت بیگم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جماپور ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے، 2۔طلائی زیورات 2 چوڑیاں 2 بندے وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی 18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عشرت بیگم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مختار احمد (خاوند موصیہ) ولد چوہدری محمد ابراہیم جماپور جماپور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40254** میں شاہد احمد ولد ڈاکٹر مختار احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جماپور ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مختار احمد جاوید ولد محمد ابراہیم جماپور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40255** میں رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مکان شاملاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع شریف آباد ضلع حیدر آباد مشترکہ ملکیت 3 بھائی 4 بہنیں۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ممتاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر 110 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد ناصر احمد گوٹھ غلام محمد چیمہ

مسل نمبر **40256** میں فرحت ناز چنا زوجہ رانا ممتاز احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی وزنی اڑھائی تولہ قیمت اندازاً 17500 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 30000 روپے، 3۔سلائی مشین مالیتی 2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرحت ناز چنا گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر 110 تحریک جدید دارالنصر غربی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد ناصر احمد گوٹھ غلام محمد چیمہ

مسل نمبر **40257** میں مظفر احمد چیمہ ولد چوہدری نبی احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 زرعی زمین 10 ایکڑ واقع گوٹھ سلطان علی گوندل مالیتی 350000 روپے از ترکہ والد، 2۔دو عدد بھینسیں اندازاً مالیتی 30000 روپے۔مبلغ 75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر نمبر 110 تحریک جدید دارالنصر غربی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40258** میں خولہ چیمہ بنت مظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خولہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چیمہ والد موصیہ ولد نبی احمد چیمہ گوٹھ جماپور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40259** میں آصف احمد ولد مظفر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جماپور ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر نمبر 110 تحریک جدید صدرانجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40260** میں ناصر احمد چیمہ ولد چوہدری غلام محمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 36 ایکڑ از ترکہ والد قیمت 80 ہزار روپے فی ایکڑ 2880000 روپے، 2۔مکان واقع رانی پور کا 1/3 حصہ اندازاً قیمت 500000 روپے، 3۔ٹریکٹر مشترکہ مالیتی 350000 روپے۔مبلغ 80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد چیمہ رانی پور سندھ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدر انجمن احمدیہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40261** میں نسیم احمد چیمہ ولد چوہدری ناصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد صاحب 36 ایکڑ جو مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد چیمہ رانی پور سندھ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40262** میں نعیم احمد چیمہ ولد چوہدری ناصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد چیمہ ولد نبی احمد چیمہ رانی پور گواہ شدنمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40263** میں نگہت فردوس زوجہ منور احمد قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 12 تولے مالیتی 84000 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 30000 روپے، 3۔ سلائی مشین مالیتی 2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت فردوس گواہ شدنمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر نمبر 110 تحریک جدید دارالنصر غربی گواہ شدنمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ ولد چوہدری نذیر احمد گوٹھ نتھے خان

مسل نمبر **40264** میں ناصر احمد ولد چوہدری نتھے خان قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 30 ایکڑ جس کی قیمت اندازاً 80 ہزار فی ایکڑ 2400000 روپے، 2۔ مکان واقع گوٹھ نتھے خان مالیتی اندازاً 50000 روپے، 3۔ ایک فلیٹ گلشن اقبال کراچی اندازاً مالیتی 300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر کرونڈی گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد چوہدری نذیر احمد گوٹھ نتھے خان

مسل نمبر **40265** میں طیب احمد ولد ارشاد احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 ایکڑ مالیتی 100000 روپے۔ مبلغ 12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شدنمبر 1 ارشاد احمد والد موصی ولد غلام محمد ناصر آباد فارم کنری وصیت نمبر 22201 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **40266** میں شاہدہ طیب زوجہ طیب احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 25000 روپے، 2۔ طلائی زیورات 2 تولے مالیتی 16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ طیب گواہ شدنمبر 1 طیب احمد ولد ارشاد احمد گوٹھ غلام احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مسل نمبر **40267** میں اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد والد موصی وصیت نمبر 22199 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **40268** میں بصیرت روحی زوجہ اشتیاق احمد قوم سیزہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 25000 روپے، 2۔ طلائی زیورات 2 تولے مالیتی 16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بصیرت روحی گواہ شدنمبر 1 اشتیاق احمد خاوند موصیہ ولد مشتاق احمد گوٹھ غلام محمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **40269** میں سلطان احمد ولد مشتاق احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع خیر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد والد موصی وصیت نمبر 22199 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **40270** میں ذوالفقار احمد ولد زبیر احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شدنمبر 1 زبیر احمد والد موصی ولد نثار احمد گوٹھ غلام محمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **40271** میں رضا الٰہی ولد فضل الٰہی (مربی سلسلہ) قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا الٰہی گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان ابڑو ولد محمد اصغر مربی سلسلہ کرونڈی گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ذیشان ولد ماسٹر بشیر احمد کرونڈی

مسل نمبر **40272** میں فوزیہ پروین زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سونا 8 تولہ مالیتی 65000، 2۔ حق مہر 5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ پروین گواہ شدنمبر 1 قمرالزمان ابڑو ولد محمد اصغر کرونڈی گواہ شدنمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی

مسل نمبر **40273** میں حفیظ احمد ولد صدیق احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی گواہ شدنمبر 2 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر کرونڈی

مسل نمبر **40274** میں علی احمد ولد دین احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو وچی کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 16 ایکڑ 480000 روپے، 2۔ پلاٹ 5 مرلہ 250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد ولد سردار علی پھیرو وچی گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام قادر پھیرو وچی

مسل نمبر **40275** میں صدف سمیرا بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو وچی کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد کوکا 1 عدد لاکٹ چین 1 عدد وزن 1 تولہ مالیتی 8000 روپے۔ 2۔ بکری 1 عدد 3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدف سمیرا گواہ شد نمبر 1 عبدالنور شاد ولد عبدالعزیز پھیروچچی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد فضل دین پھیروچچی

مسل نمبر **40276** میں شاہدہ مصطفیٰ زوجہ غلام مصطفیٰ معلم وقف جدید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیتی 40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسماعیل پھیروچچی گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام قادر پھیروچچی

مسل نمبر **40277** میں عزیزۃ العلیم زوجہ سلمان ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 1 تولہ 8000 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عزیزۃ العلیم گواہ شد نمبر 1 سلمان ملک ولد ملک صلاح الدین دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ ولد محمد صفدر مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **40278** میں امۃ الحفیظ زوجہ شیخ عبدالرافع مقرب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک جوڑی طلائی کانٹے وزنی 1/2 تولہ مالیتی 4000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد شیخ عبدالرافع دارالصدر جنوبی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرافع خاوند موصیہ ولد شیخ محمد عبداللہ دارالصدر جنوبی

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نکاح وتقریب شادی

مکرم چوہدری نبیل احمد خلیل صاحب ابن پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب (صدر مجلس نابینا ربوہ) دارالنصر غربی حلقہ منعم کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 26 دسمبر 2004ء کو بمقام چک جھمرہ ہمراہ مکرمہ آصفہ سمیرا صاحبہ بنت چوہدری طاہر احمد صاحب (امیر حلقہ چک جھمرہ) کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اگلے دن چوہدری خلیل احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا انتظام اپنے گھر پر کیا۔ اس موقع پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی خداتعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم کرامت اللہ صاحب کارکن نظامت جائیداد لکھتے ہیں مکرم عابد انور خادم صاحب یوکے کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے 18 دسمبر 2004ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی وقف نو میں ہے اور اس کا نام فائزہ خولہ انور رکھا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک محمد انور صاحب مرحوم لاہور کینٹ کی پوتی اور کرامت اللہ صاحب کارکن نظامت جائیداد (تعمیرات) کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے زچہ وبچہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ عقیلہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد رشید صاحب)

محترمہ عقیلہ بیگم صاحبہ سکنہ 7/9 دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم محمد رشید صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/9 دارالنصر غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جس پر مکان تعمیر شدہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ عقیلہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم طاہر محمود صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ عذرا رشید صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ بشریٰ رشید صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ مبشرہ رشید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ کی سیرت وسوانح

مکرم میاں اقبال احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع راجن پور کی سیرت وسوانح کو کتابی صورت میں کرنے کا کام جاری ہے اس سلسلے میں وہ تمام احباب وخواتین جو کسی بھی لحاظ سے ان سے تعارف رکھتے ہوں ان کی سیرت وسوانح کے بارے میں جانتے ہوں، براہ مہربانی اپنی یادوں، تاثرات و واقعات یا تصاویر (اگر کوئی ہوں تو) خاکسارہ کو اس ایڈریس پر ارسال فرمائیں خصوصاً آپ کے زمانہ طالب علمی قیام ربوہ وکراچی کی تفصیلات درکار ہیں۔

شیریں ثمر c/o محمد سلیمان میموریل پبلک سکول
کوٹ مٹھن روڈ۔ راجن پور

Email:shirinsamer@yahoo.com
Ph (06516)688624

HAROON'S-3
★★★★★★★★★★★★★★★★★
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ہر قسم کی گاڑی اور انورٹر کے لئے پاکستان کی نمبر 1 بیٹری AGS اب ربوہ میں بھی دستیاب ہے۔
وڑائچ ٹائر اینڈ بیٹری ہاؤس
ربوہ گڈز بس سٹاپ
فون: 211222-214222

وڑائچ واعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 سمر مارکیٹ ڈیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصراللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

عزیز ہومیو پیتھک
گولبازار ربوہ
فون :212399
نوٹ
جمعۃ المبارک کو سٹور رکلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

نکاح و رخصتانہ

مکرم سید محمد اکرم صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سیدہ غزالہ بدر صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 30 دسمبر 2004ء کو احاطہ دفاتر انصاراللہ میں چار بجے سہ پہر منعقد ہوئی اسی روز ان کا نکاح ہمراہ مکرم سید بدر منیر صاحب اسلام آباد ابن سید بشیر احمد صاحب بحق مہر تیس ہزار روپے محترم مولانا ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے بیت المحمود میں بعد نماز ظہر پڑھا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سپورٹس میں نصرت جہاں

انٹر کالج ربوہ کا اعزاز

فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام سالانہ انٹر کالجیٹ سپورٹس مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے کھلاڑیوں نے مختلف گیمز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اور ادارے کے لئے مندرجہ ذیل کامیابیاں حاصل کیں۔

☆۔ کراٹے چمپیئن شپ

1۔ ماجد احمد (55 کلوگرام مقابلہ) سلور میڈل
2۔ عبدالرحمان (60 کلوگرام مقابلہ) سلور میڈل
3۔ مصور احمد (65 کلوگرام مقابلہ) برونز میڈل
4۔ حسن احمد (70 کلوگرام مقابلہ) برونز میڈل

مجموعی طور پر فیصل آباد بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

☆۔ سوئمنگ چمپیئن شپ:۔ سوئمنگ کے مقابلہ میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے مجموعی طور پر فیصل آباد میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

☆۔ ٹیبل ٹینس چمپیئن شپ:۔ ٹیبل ٹینس کے سالانہ مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے فیصل آباد بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات ادارہ اور طلباء کے لئے مبارک کرے اور ان کامیابیوں کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 11۔ جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
وقت عصر	3:53
غروب آفتاب	5:25
وقت عشاء	6-53

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ر چنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن شیرانوالہ لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد میاں محمد یاسلم

الفضل میں اشتہار دے کر تجارت کو فروغ دیں

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL: 042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد حنیف احمد

6 فٹ سائز ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔ فریزر ۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر ۔ ایئر کنڈیشنر
سپلٹ ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1 ۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ چوک پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email: uepak@hotmail.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

البشیر ٹرسٹ بیوٹی سیلون اینڈ اپ ٹو ڈیٹ سٹائلنگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524 213610 ربوہ 04942-423173

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
فون: 0300-8437992

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

ضرورت ہے
ہماری فیکٹری واقع جہلم میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
(1) ریسپشنسٹ (Receptionist) تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ کے ساتھ کمپیوٹر کے استعمال کا تجربہ۔ عمر 35 سال سے زائد نہ ہو۔ تنخواہ -/3500 روپے ماہانہ
(2) ڈسپیچ سپروائزر: گریجویٹ یا کسی ادارے میں متعلقہ شعبے میں 5 سالہ تجربہ۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ عمر کی حد 35 تا 45 سال تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ
تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش، سالانہ چھٹیاں، میڈیکل گریجویٹی اور بونس کی سہولیات بھی ہوں گی۔
درخواستیں معہ تصدیق درج ذیل پتے پر بھجوائیں
جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ
جی ٹی روڈ۔ جہلم
فون: 0544-646580-81

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
شادمان کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور E-2-25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502

LET YOUR DREAMS COMES TRUE
Higher Education In Foreign Countries
We provide services for admission & study visa in USA, Canada, UK, Switzerland, Australia, Cyprus.
Free study In Finland, Germany, Sweden, Denmark & Norway.
Join our IELTS, TOEFL, German Language, Sat/II & GMAT Classes
Hostel facility is also available.
For further information please contact: Farrukh Luqman Cell: 0303-6476707
Education concern (the renaissance school)
3-Ali Block New Garden Town, Lahore, Pakistan
(Near Kalma Chowck & Zanib Memorial Hospital)
Off # 042-5858471, 5863102 Cell: 0333-4360936 Fax # 042-5860883
E-mail: edu_concern@cyber.net.pk, url: www.educoncern.tk

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
لاہور اسلام آباد راولپنڈی کراچی اور اب گوادر
کیونکہ بہترین سرمایہ میں ہے آپ کا روشن مستقبل
Head Office: 10-Hunza Block Allama Iqbal Town Lahore 042-7441210 0300-8458676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza Ground Floor Defence Lahore Ph: 5740192, 5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210-0300-8458676

C.P.L 29

ڈیلر۔ فریج، ایئر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1 ۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہوں گے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد فون: 7223347-7239347-7364873